Registered No. L290.

اشاعۃ السنۃ النبویۃ

على صاحبها الصلوٰة والتحیۃ

نمبر نہم — جلد نوزدہم

بابت جمادی الثانی سنہ ۳۲۰ھ مطابق ستمبر سنہ ۱۹۰۲ء

شرح قیمت رسالہ

اس رسالہ کی قیمت عمومًا عہ سالانہ ہے۔ خاص قیمت (جو فرسلئے اسلام سے لیجاتی ہے) جو بیس روپیہ جنکی آمدنی للعہ ماہوار سے زیادہ نہیں ان سے ہے؛ جن کی دس عہ روپیہ ماہوار سے زیادہ نہیں ان سے رعایتًا عہ؛ جو دس روپیہ آمدنی بھی نہیں رکھتے پر بضاعت علمی رکھتے ہیں اور رسالہ کی اشاعت اور خریدار رسالہ بہم پہنچانے میں کوشش کرتے ہیں انکو بلا قیمت دیا جاتا ہے۔

ارسال زر بذریعہ منی آرڈر اور خط وکتابت حسب نشان ذیل ہونا چاہئے:۔

ابو سعید محمد حسین مہتمم رسالہ اشاعۃ السنہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور

زمانہ اقامت شملہ میں ایڈیٹر اشاعۃ السنہ کی قومی خدمات

نمبر اول

اڈیٹر اشاعۃ السنہ (خاکسار) وسط اگست میں شملہ پہنچا تو اسکو معلوم ہوا کہ رپورٹ مردم شماری میں بعض جگہ اہل حدیث کے حق میں لفظ وہابی لکھا گیا ہے۔ وازانجا کہ یہ امر حکم و قرارداد سپریم گورنمنٹ اور تمام لوکل گورنمنٹوں کے برخلاف تھا لہذا خاکسار پہلے صاحب سپرنٹنڈنٹ مردم شماری پنجاب (ایچ اے روز صاحب بہادر) سے ملا۔ اور بذریعہ ایک تحریری درخوست خواستگار ہوا کہ ازراہ مہربانی وانصاف پروری اس ہتک نیم (بدنام) کو رپورٹ میں بدل دیا جائے۔ اس درخواست میں یہ ظاہر کیا کہ اس برے لقب کو اپنے حق میں کوئی اہلحدیث استعمال نہیں کرتا۔ اور اپنے آپ وہابی نہیں کہلاتا۔ یہ لفظ کاغذات مردم شماری میں بعض اشخاص فرقہ اہلحدیث کی نسبت درج ہو گیا ہے تو اسکی وجہ دو ہیں۔ اول۔ سرکاری محرروں کی جو مردم شماری پر مقرر تھے ناواقفی دوسرے

فہرست مطالب نمبر ھذا

(۱) پرافٹ قادیان کی پیشگوئی ۲۱ نومبر سنہ ۹۹ء کا پورا نہ ہونا۔ (اور علمائے ہندوستان پنجاب کی شہادت کہ ہم نے ابوسعید محمد حسین کے حقیق نبوی کفر نہیں دیا)۔
(۲) کیا نیچریت مرزائیت وچکڑالویت مذہب اہلحدیث کی شاخیں ہیں؟ نمبر دوم
(۳) میری وصیت سی ممبر بعض ناظرین کی ناخوشی اور اسکا نتیجہ انکی محرومی۔ (۴) کیمبرج یونیورسٹی کی رپورٹ بہ اسلامی عام رہے
(۵) شکریہ و شکایت وغیرہ

ایک افسوسناک حادثہ اور اسکے متعلق اہلحدیث کیلئے مشورہ

افسوس! صد افسوس!! ہزار افسوس!!! شیخنا وشیخ الکل شمس العلما حضرت مولوی سید محمد نذیر حسین صاحب محدث دہلوی نے

اسلامیہ پریس لاہور میں چھپا

اہل محلہ کی جو نام لکھوانے کے وقت محرروں کے ساتھ رہے دشمنی یا ناواقفی۔ صاحب موصوف نے افسوس کے ساتھ ظاہر کیا کہ لفظ رپورٹ میں چھپ چکا ہے وہندا اس درخواست کو اپنی سفارشی ریمارک کے ساتھ گورنمنٹ پنجاب میں بھیجدیا۔ پھر یہ خاکسار ہزآنر لفٹنٹ گورنر پنجاب اور انکے سیکرٹری ڈان کی خدمت مین حاضر ہوا اور درخواست مذکور کی نقل اور سرکاری چٹھیات جن مین لفظ وہابی کے استعمال سے ممانعت کا حکم وارد ہے اور ہزارہا اشخاص اہلحدیث کی شہادات اور تحریرات کو جن مین اس لفظ کے استعمال سے اہلحدیث پنجاب و ہندوستان نے اپنی ناراضی کا اظہار کیا تہا پیش کیا جسپر ہمارے بیدار مغز جُز ورس نامور لفٹنٹ گورنر سر چارلیس ریواز صاحب بہادر نے حکم صادر فرمایا کہ جن کاغذات مردم شماری مین لفظ "وہابی" لکھا گیا اُن کو ردی کر کے ازسرنو کاغذات چھپائے جائین جسکی وجہ سے تمام اہل حدیث پنجاب ہزآنر کے دل سے ممنون و شکرگذار ہو گئے ہین۔

اس حکم گورنری سے خاکسار کو روز صاحب بہادر نے زبانی اطلاع دی تہی پہر اُسکی تائید و تصدیق مین سرکاری چٹھی (گورنمنٹ پنجاب کی طرف سے) بھی پہنچ گئی +

اس کارروائی کے بعد خاکسار سکرٹری گورنمنٹ ہند سے ملکر اس امر کا زبانی خواستگار ہوا اور بذریعہ تحریرات بھی انکو متوجہ کیا کہ دوسرے صوبجات ہند مین بھی اس امر کی ہدایت کی جائے۔ کہ اگر کسی صوبہ کی رپورٹ مین بجائے اہل حدیث لفظ "وہابی" لکھا گیا ہو تو وہان بھی اسکی تبدیلی و اصلاح عمل مین آوے۔ صاحب سکرٹری گورنمنٹ ہند نے بھی خاکسار کی زبانی تسلی کی۔ اور اسکی تائید مین سرکاری چٹھی گورنمنٹ ہند بھی پہنچ گئی +

ذیل مین ان چٹھیات کا ترجمہ نقل کیا جاتا ہے:۔

ترجمہ چٹھی گورنمنٹ پنجاب

دفتر سکرٹریٹ ہوم ڈیپارٹمنٹ لاہور۔

نمبر ۱۱۱۰۔ مورخہ ۱۸۔ اکتوبر سنہ ۱۹۰۲ء۔

۱۰ رجب سنہ ۱۳۲۰ھ کو اس دار فانی کو چھوڑ کر خلد برین مین جگہہ لی اس حادثہ جانکاہ کا افسوس ہندوستان کے جملہ فرقہ ہا اہل اسلام کو ہوا ہے اور ہر کس جناب مرحوم کے لئے دست بدعا ہے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَہٗ وَارْحَمْہُ وَعَافِہٖ وَاعْفُ عَنْہُ وَاَکْرِمْ نُزُلَہٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَہٗ وَاغْسِلْہُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّہٖ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْہُ دَارًا خَیْرًا مِّنْ دَارِہٖ وَاَھْلًا خَیْرًا مِّنْ اَھْلِہٖ